السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ملک میں بعض علماء کہتے ہیں کہ ماہ صفر کے آخری بدھ کو ایک نماز پڑھی جاتی ہے جو ضحی کے وقت چار رکعت ایک سلام سے پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ، سورہ کوثر، سترہ (۱۷) بار، سورۂ اخلاص پچاس (۵۰) بار اور معوذتین ایک ایک بار پڑھتے ہیں۔ سلام پھیر کر تین سو ساٹھ دفعہ یہ آیت پڑھتے ہیں:

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ

پھر جوہرۃ الکمال تین بار پڑھ کر آخر میں ایک دفعہ کہتے ہیں:

((سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ))

اور فقیروں کو کچھ روٹی بھی خیرات کے طور پر دیتے ہیں۔ اس عمل کی خاصیت یہ ہے کہ صفر کے آخری بدھ کو جو مصیبتں اور بلائیں نازل ہوتی ہیں ان سے حفاظت ہوتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہر سال صفر کے آخری بدھ کو تین لاکھ بیس ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں اور یہ سال کا سب سخت دن ہوتا ہے۔ لیکن جو شخص اس دن مذکورہ بالا طریقے سے مذکورہ بالا نماز پڑھ لے وہ ان تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو کوئی اس طرح یہ نماز ادا نہ کر سکے۔ مثلاً بچے وغیرہ تو اسے یہ سورتیں اور آیات لکھ کر گھول کر پلادی جائیں۔۔ کیا یہ عمل جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیان کی گئی نماز کی کوئی دلیل قرآن مجید میں ملتی ہے نہ حدیث شریف میں۔ اس کا ثبوت صحابہ تابعین میں سے کسی سے ملتا ہے اور نہ بعد کے کسی نیک بزرگ سے، لہٰذا یہ غلط کام اور بدعت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَیْسَ عَلَیْہِ اَمْرُنَا فَھُوَرَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا عمل کی اجو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے۔''

نیز فرمایا:

((مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ہٰذَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَرَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں کوئی نیا کام ایجاد کی اجو (دراصل) دین میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

جس نے یہ نماز اور اس کی فرضی فضائل کی نسبت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی صحابی کی طرف کی اس نے بہت بڑا جھوٹ بولا، اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کذابوں کی وہ سزا ملے گی جس کا وہ مستحق ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ